السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نیکی اوربدی کا خالق کون ہے ؟ قرآن مجید میں ہے کہ خدا کے حکم کے بغیر ایک ذرہ بھی نہیں ہلتا تو بدی کرنے میں گرفت کیسی ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید میں ایسی کوئی آیت نہیں جس کا یہ معنی ہو کہ خدا کے حکم کے بغیر ایک ذرہ بھی نہیں ہلتا ۔ ہاں کفار سے قرآن مجید نے یہ حکایت کی ہے ۔

لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكْنَا وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِن شَيْءٍ --سورۃ الانعام 148

''اگر خدا چاہتا تو نہ ہم شرک کرتے نہ کسی شئے کو حرام کرتے ۔''

خدا تعالیٰ نے اس کے جواب میں فرمایا:

كَذَٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ حَتَّىٰ ذَاقُوا بَأْسَنَا ۗ قُلْ هَلْ عِندَكُم مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوهُ لَنَا ۖ إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ أَنتُمْ إِلَّا تَخْرُصُونَ --سورۃ الانعام 148

ترجمہ : ۔ ''پہلے لوگوں نے بھی اسی طرح تکذیب کی یہاں تک کہ انھوں نے ہمارے عذاب کا مزہ چکھا ۔ اے محمد! (صلی اللہ علیہ وسلم) کہہ دیجئے ۔ کیا تمہارے پاس اس بات پر کوئی دلیل ہے ؟ اگر ہے تو اس کو ہمارے سامنے پیش کرو ۔ تم محض گمان کی تابعداری کرتے ہو اور محض اٹکل کے پیچھے جاتے ہو ۔''

اس آیت میں خدا نے کتنے زور سے تردید کی ہے کہ جو کچھ تم کرتے ہو خدا نہیں کراتا بلکہ یہ محض تمہارا خیال اور محض تمہاری اٹکل ہے ۔ اس پر تمہارے پاس کوئی دلیل نہیں ۔ لیکن خالق ہونا اور شئے ہے اور کاسب (کمانے والا) ہونا اور شئے ہے ۔ خدا خالق ہے ۔ بندہ کاسب (کمانے والا) ہے ۔ ان دونوں میں جو کچھ فرق ہے اس کو پہلے واضح کر چکے ہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الایمان، مذاہب، ج1ص174

محدث فتویٰ